اِنسانی تاریخ کی

انتہائی خطرناک وخُفیہ ترین

تحریک

حقائق ❖ انکشافات

تحریر

ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہُ اللہ

www.KitaboSunnat.com

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

اشاعت کے دائمی حقوق بحقِ مؤلِّف محفوظ ہیں

❖ نامِ کتاب: انسانی تاریخ کی انتہائی خطرناک وخُفیہ ترین تحریک (حقائق وانکشافات)

❖ تالیف: شیخ ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین حفظہُ اللہ

❖ طبع اوّل ۱۹۸۱ ء: صدیقی ٹرسٹ کراچی

❖ طبع دوم ۲۰۰۲ء: مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ

❖ طبع سوم ۲۰۰٤ء: مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ

❖ تعداد

❖ قیمت

❖ ناشر: توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فہرستِ مضامین

عنوان	
مقدمہ	4
فری میسنری کا تعارف	6
انسانی تاریخ..... خُفیہ ترین تحریک	6
تأسیس	6
نام ''فری میسنری'' کا استعمال	7
دیگر اسماء	8
روٹری کلب	8
لائنز کلب	9
بِنائی برتھ کلب	9
تنظیم کے زعماء	9
طریقِ کار	10
..... نظر آتے ہیں کچھ	11
فری میسنری کے اسرار	12
حلف	12
ترقی	13
ایجادات واختراعات	14
ان کا کیلنڈر	15
فری میسنری کا ظاہر	16
① ایمان بِاللہ	16
② احترامِ دین	16
③ اخلاق	17
④ ان کا شعار	17
⑤ سیاست سے گریز	17
فری میسنری کا باطن	18
① شیطان پر ایمان	18
② ان کا حقیقی معبود: مادہ	19
③ دین سے جنگ	19
④ عدمِ اخلاق	20
⑤ عُریانیّت و بے حیائی	20
فری میسنری اور ادیان	21
① فری میسنری اور یہودیّت	21
② فری میسنری اور مسیحیّت	23
③ فری میسنری اور اسلام	23
فری میسنری کے متعلق فتاویٰ	25

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مقدمہ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ. اَمَّا بَعْدُ!

قارئین کرام!

تاریخِ عالم آج تک بے شمار تحریکوں سے روشناس ہو چکی ہے اور آئے دن چشمِ فلک کو نئے نئے ناموں سے موسوم عجیب وغریب نظریات اور پروگراموں کی حامل اور طرح طرح کے لوگوں کی قیادت میں کام کرنے والی تحریکوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ اُن میں سے کچھ تحریکیں مُثبت طریقِ کار اور دینی نہیں تو کم از کم دنیاوی مگر اصلاحی وفلاحی نظریات کی پرچارک ہوتی ہیں۔ بعض تحریکیں خالص دینی اور اسلامی ہیں جبکہ بعض ایسی بھی ہیں جو دین کے نام کو شعار بنا کر لوگوں کو اپنے ساتھ ملاتی اور پھر بے دینی کو پھیلاتی ہیں۔ اُنہی رنگا رنگ ناموں اور طرح طرح کے نظریات کی حامل تحریکوں میں سے ایک تحریک کا نام الماسُونیہ، فری میسنری (FREE MASONRY) ہے جس کے طریقِ کار اور عقائد ونظریات کا مطالعہ کرنے سے ایک ایسی خطرناک وخوفناک اور بھیانک جماعت سامنے آتی ہے جس کے متعلق معلومات نہ ہونے کی وجہ سے اَن پڑھ تو کیا بڑے بڑے پڑھے لکھے مسلمانوں کا اُن کے جال میں پھنس جانا ناممکنات میں سے نہیں۔ اور جو اُن کے جال میں پھنس گیا وہ آہستہ آہستہ دین سے دور ہوتا گیا اور بالآخر دین کا دشمن بن گیا۔ یہی اس تحریک کا نصب العین ہے کہ لوگوں کو دین سے برگشتہ کر کے دنیا میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بے دینی، اخلاقی بے راہروی اور جنسی انارکی پھیلا دی جائے۔

ہمارا یہ مقالہ پہلے ہماری کتاب ''درآمدہ گوشت کی شرعی حیثیت'' کے ضمیمہ کے طور پر شائع ہوا اور پھر ہفت روزہ ''الاسلام'' لاہور نے اسے قسط وار شائع کیا تھا۔ پھر اِس کی افادیت کے پیش نظر اسے صدیقی ٹرسٹ کراچی نے بھی 1989ء میں ہزاروں کی تعداد میں چھاپا تھا۔

اب ہم اسے اپنے مکتبہ کتاب و سنت، ریحان چیمہ (سیالکوٹ) اور توحید پبلیکیشنز (بنگلور) کی طرف سے ہدیۂ قارئین کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِسے قبول فرمائے اور قارئین کے لیئے باعثِ استفادہ و استزادہ اور مؤلّف کے لیئے باعثِ اجروثوابِ دارین بنائے۔ آمین!

ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین
ترجمان سپریم کورٹ، الخبر
وداعیہ متعاون مراکزِ دعوت وارشاد
الخبر، الظہران، الدمام (سعودی عرب)

الحکمۃ الکبریٰ، الخبر
یکم ربیع الاوّل ۱۴۲۵ھ
۲۰/اپریل ۲۰۰۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انسانی تاریخ کی ایک

انتهائی خطرناک و خفیه ترین تحریک

فری میسنری کا تعارف:

یہ لفظ معرّب ہے جس کا اصل فری میسنری (FREE MASONRY) ہے، جسے آپ جمعیّۃ البنّائین الاحرار یا آزاد معمار تحریک کہہ سکتے ہیں۔اس کے نام''فری میسنری'' سے تو بادئ النظر میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ کوئی تعمیراتی کمپنی ہے مگر ایسا نہیں بلکہ یہ بظاہر تعمیرِ اخلاق کے لیۓ بپا کی گئی آزاد معمار تنظیم ہے جو اس خوبصورت نام کا لبادہ اوڑھے تعمیر کے پسِ پردہ تخریب کاری میں مصروف ہے۔ یہ دنیا بھر کی تمام قدیم و جدید خفیہ تحریکوں میں سب سے مضبوط، منظّم اور دین دشمن یہودی وصہیونی تحریک ہے،لہٰذا اس کے حقیقی اور تفصیلی خدوخال سے پردہ اٹھانا اور تمام مسلمانوں کو اس کا اصلی چہرہ یا روپ دکھا دینا ضروری سمجھتا ہوں تاکہ کوئی مسلمان نادانستہ ان کے پھیلائے ہوئے دامِ ہمرنگِ زمین کا شکار نہ ہو جائے۔

تاسیس:

اس تحریک کی تاسیس وقیام کے متعلق مختلف اقوال ہیں:

① بعض محقّقین کے نزدیک اس کی تاسیس کا زمانہ وہ ہے (حِيْنَ كَانَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَ قَوْمِهٖ فِى التِّيْهِ) ''جبکہ موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے ساتھ صحرائے تیہہ میں تھے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

② کچھ محقّقین نے کہا ہے کہ اس تنظیم کا قیام موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا مقابلہ کرنے کے لیۓ عمل میں آیا۔اس کا مؤسّس اول ہیروڈس دوم تھا۔اس نے ''مخفی قوت'' کے نام سے اس تنظیم کی بنیاد رکھی۔تب اس نے نو ارکان پر مشتمل ایک مجلس بنائی۔ان کا پہلا اجلاس اور باقاعدہ آغاز 43/10/8ء میں ہیکل نامی مقام پر ہوا۔اس اجلاس میں تمام ارکان نے حلف اٹھایا کہ وہ اپنے معاملہ کو پوری طرح پوشیدہ رکھیں گے اور تنظیم کے ہر مطالبہ پر لبّیک کہیں گے اور جو مطالبات پورے کرنے سے کترائے اس کا انجام موت ہوگا۔اس تحریک نے آغاز سے ہی مسیح علیہ السلام کے حواریوں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ان کے ناپاک ہاتھوں موت کا شکار ہونے والا پہلا شخص پطرس تھا جسے نیرون نے اپنی یہودی بیوی بوبایا کے اکسانے پر قتل کیا۔

③ بعض علماء نے اس تحریک کی تاسیس وقیام کو بہت بعد کا لکھا ہے ان کے نزدیک برٹش جنرل اسمبلی کا پہلا میسنری ممبر 1376ء میں متعارف ہوا جبکہ اس سے قبل ان کا کوئی واضح پتہ نہیں ملتا۔اس کا پہلا اجتماع 1717ء میں ہوا اور انہوں نے لاطینی نام ARO BUARTEUR CONORIUM سے ایک پرچہ نکالنا شروع کیا جس میں اپنے باطل افکار نشر کرتے تھے۔

نام ''فری میسنری'' کا استعمال:

اس تحریک کا تاروپود بکھیرنے والے محقق ڈاکٹر محمد علی الزعبی کی تحقیق یہ ہے کہ پہلے مخفی قوت اور اس کے مترادف ناموں سے یہ لوگ کام کرتے رہے اور 1717ء میں انہوں نے لندن کانفرنس میں اپنا یہ نام اختیار کیا۔اس کانفرنس کی صدارت جیمس اینڈرسن JAMES ANDERSON(1680-1739ء) نے کی جو اصلاً ونسلاً اسکاٹ لینڈ سے تھا۔اسی نے ''قوانین'' نامی کتاب لکھی یہ میسنریوں کی قدیم ترین کتاب ہے جو 1723ء میں لندن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں پہلی مرتبہ طبع ہوئی۔

اس تحریک کے حدودِ اربعہ کی تلاش میں مسلسل کوشاں بعض علماء کے مطابق یہ نام ''فری میسنری'' کوڈ فرائیڈی بوائلر(CODE FROIDE BOUILLAR) (1061-1100ء) نے استعمال کیا۔اسے پہلے صلیبی حملہ کے بعد صلیبیوں نے قدس کا بادشاہ بنایا تھا۔

دیگر اسماء:

جرمنی میں یہ لوگ فری میسنری کے نام سے مصروفِ فساد تھے اور جونہی انہیں محسوس ہوا کہ ہٹلر کو ہماری اصلیّت کا پتہ چل گیا ہے جبکہ ہٹلر نے یہ پتہ چل جانے کے بعد کہ ان کا تعلق یہودیوں سے ہے، پورے جرمنی میں ان کے تمام مکاتب وادارے بند کردیئے۔تب انہوں نے کروٹ بدلی اور فری میسنری کو چھوڑ کر'' جرمن ہاؤس کلب'' (GERMON HOUSE CLUBS) کا روپ دھارلیا۔پھر جب انہیں پتہ چلا کہ اہلِ فکرونظر ہمیں اس بہروپ میں بھی پہچان گئے ہیں تو انہوں نے اپنی تنظیم کو''روٹری کلب''(ROTARY CLUB) کا نام دے لیا۔ایسے ہی یہ بھیس بدلتے رہے۔لائنز کلب (LIONS CLUB) اور''بِنائی برتھ''(BNAI BRITH CLUB) بھی انہی کے نام ہیں۔

روٹری کلب:

یہ کلب پول پی ہیرس(P.P. HARIS) نے امریکہ کے شہر شکاگو(۱۹۰۵ء) میں بنائی جس کی شاخیں آہستہ آہستہ پورے عالَم میں پھیل گئیں جو انٹرنیشنل روٹری کلب کے نام سے باہم مربوط ہیں اور ان کا صدر دفتر ایفاوسٹن (امریکہ) میں ہے۔اس کلب کے ممبر علاقے کے بڑے بڑے لوگ ہوتے ہیں۔کلبوں کی رونق بڑھانے والوں میں بڑے سنجیدہ اور تعلیم یافتہ لوگ بھی ہیں۔ان کا نعرہ تھا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لائل پور (موجودہ فیصل آباد) کی روٹری کلب میں معززین شہر کے لیئے ایک دعوت کا انتظام تھا اوراس میں شہر کے بعض علماء کرام بھی مدعو تھے اور وہ شریک بھی ہوئے۔ یہ نادانستہ پھنسنے نہیں تو کم ازکم ان محفلوں کی رونق بڑھانے کی مثال ضرور ہے جن کے پس پردہ انہی لوگوں کے لیئے وہ پروگرام طے ہوتے ہیں جن کی تفصیلات آپ آئندہ سطور میں دیکھیں گے۔

لائنز کلب:

اس کی بنیاد1951ء میں نیویارک (امریکہ) میں رکھی گئی جو بعد میں واشنگٹن میں منتقل کردی گئی اور پورے عالم میں اس کی کئی برانچیں کُھل گئیں۔اس کے ممبران رؤسا وملوک، نواب اورمعزز شخصیات پر مشتمل ہوتے ہیں۔

بِنائی برتھ کلب:

اس کا قیام1834ء میں عمل میں آیا۔ اِس کے صرف ایک مرکز برلن کی1903ء میں تقریباً80 شاخیں تھیں۔ آج کل اس کا صدر دفتر امریکہ میں ہے۔ یہ کلب عورتوں کے ساتھ خاص ہے اوراس کی تقریبا تمام ممبر یہودی عورتیں ہیں۔ ان کلبوں کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیئے ڈاکٹرمحمدعلی الزعبی کی کتاب ''الماسونیۃ فی العراء'' دیکھیں۔

تنظیم کے زعماء:

اس دشمنِ دین تنظیم کی بنیاد میں کام کرنے والے دوشخص تھے جن میں سے ایک یورپی آدم وائیز ہاپٹ(Adeam Weis Haupt) اور دوسرا امریکی النسل البرٹ پائیک (Albert Pike) تھا۔ان میں سے اول الذکر 1748ء میں جرمنی میں پیدا ہوا۔ مذہبی تعلیم حاصل کرکے وہ مقام پایا کہ علماء دینِ مسیحی میں یگانۂ روزگار ہوگیا۔اس کمال کوپہنچ کر ایسا شکارِ زوال ہوا کہ دینِ مسیح سے بالکل مرتدّ ہوکرالحادی عقیدہ اپنالیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

1770ء میں یہودیوں کے ساتھ مل بیٹھا۔ ان کے علوم وفنون سے استفادہ کیا اور ان کے تعاون سے فری میسنری کی ایک انجمن "محفل شوق اکبر" کے نام سے قائم کی اور پھر ایک "عالمی حکومت" بنانے کی صدا بلند کی جو پورے عالَم کے اہلِ فکر ونظر پر مشتمل ہو۔ اس کے اس اعلان سے بے شمار بڑے بڑے ادیب، ماہرینِ علوم وفنون اور علماء اقتصادیات و سیاسیات دھوکے میں آ گئے جن کی تعداد ہزاروں سے متجاوز تھی، جو صدائے تعمیر اس نے لگائی تھی وہ صرف ظاہری روپ تھا۔ اس کا اصل باطنی اور بھیانک مشن یہ تھا کہ پوری دنیا کی حکومتوں میں تخریب کاری ہو اور تمام ادیانِ عالَم کو مٹا دیا جائے۔

طریق کار:

اس خوفناک سکیم اور خون آشام غرض کی تکمیل کے لیئے اس نے جو طریقِ کار وضع کیا اس کے تین بنیادی اصول مرتّب کیئے، جو یہ تھے:

① صاحب اقتدار اور با اثر و رسوخ لوگوں کو قابو میں لانے کے لیئے مالی رشوت سے کام لیا جائے اور گوہرِ مقصود تک پہنچنے کے لیئے جنسی رشوت بھی پیش کرنا پڑے تو دریغ نہ کیا جائے تا کہ ہمارے مطلوبہ لوگ ہماری جماعت کے مقاصد کے نفاذ کی راہ میں روڑا نہ بنیں بلکہ انہیں اپنے ہاتھوں کا کھلونا بنالیا جائے۔

② ہماری جماعت کے وہ اساتذہ جو یونیورسٹیوں میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ذہنی، ثقافتی اور علمی اعتبار سے فوقیت رکھنے والے طلباء کو زیرِ نظر رکھیں۔ اُن کے اذہان میں اپنے نظریات بھرے جائیں اور جب وہ ہمارے نظریات کو پوری طرح قبول کرلیں تو پھر انہیں اپنے مخصوص مدارس میں تربیّت دی جائے۔ آج کل ان کے یہ تین مخصوص مدارس مصروفِ عمل ہیں۔

پہلا: سکاٹ لینڈ کے شہر گورڈنس ٹاؤن (Gordons Town) میں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دوسرا: جرمنی کے شہر سالم(Salam) میں ہے۔

تیسرا: یونان کے شہر آناوریٹا(Anavryta) میں ہے۔

3- ان کے ہاں تیسرا اہم کام یہ ہے کہ وسائلِ نشر واشاعت مثلاً ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات و جرائد پر تسلّط حاصل کیا جائے تا کہ انہیں اپنی مرضی سے استعمال کیا جا سکے۔(الماسونیہ،ص 20)

یہ خوفناک پلان تیار کرنے اور اسے بڑی حد تک کامیابی سے ہم کنار کرنے کے بعد1830ء میں آدم وائز ہاپٹ وفات پا گیا۔

. . . . نظر آتے ہیں کچھ:

ان کی اعلانیہ دعوت بڑی دلفریب اور انتہائی جاذب ہوتی ہے جبکہ حقیقت اور اصلی غرض اس کے بالکل برعکس ہے۔آدم وائز ہاپٹ نے جو نعرہ یگانۂ روزگار مفکّرین کی ایک عالمی حکومت کا لگایا تھا اس سے متاثر ہوکر ہزار ہا اہلِ فکر ونظر جمع ہو گئے تھے۔وہ نعرہ صرف نعرے کی حد تک تھا تا کہ ایسے لوگوں کو قریب کیا جا سکے۔اس کی حقیقی غرض تمام موجودہ ادیانِ عالم کی تخریب تھی جس کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ 1829ء میں نیو یارک کانفرنس میں ان کے ایک انگریز مقرر رائٹ(Wright) نے یہ کہا تھا کہ ہماری جماعت لا دین ملحدوں اور تخریبی و دہشت پسند تحریکوں کی آمیزش سے بننے والی عالمی تنظیم ہے اور یہی سال 1829ء کمیونزم کی تاریخِ ولادت ہے۔عالمی حکومت بنانے والے ان ''معماروں'' کا یہ کارنامہ کس قدر ناقابل یقین لگتا ہے کہ پہلی اور دوسری جنگ انہی لوگوں نے اپنے مخصوص مقاصد کے حصول کے لیئے کرائی۔اس بات کی حقیقت یہی ہے اور اس کے دستاویزی ثبوت تک موجود ہیں۔پائیک کا 10 اگست 1971ء کا لکھا ہوا خط برٹش میوزیم لندن میں محفوظ ہے جو ان جنگوں کے پلان اور مقاصد کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فری میسنری کے اسرار:

یہ تاریخِ انسانی کی انتہائی خفیہ تحریک ہے جس کے ممبران کے 33 درجے ہیں اور ہر درجے کا ممبر اپنے سے اوپر والے درجات کے متعلق قطعاً کچھ نہیں جانتا۔

آغاز میں پہلے درجے کے ممبر کو ایک اندھیرے بند کمرے میں لے جایا جاتا ہے جہاں مکمل انسانی ڈھانچہ اور کھوپڑیاں اور زہریلے مصنوعی سانپ رکھے ہوتے ہیں۔اس کمرے کا نام ''کمرۂ تاَمّل'' رکھا گیا ہے اور مبتدی کو وہ یہ باور کراتے ہیں کہ بلند مقام حاصل کرنے کے لیئے اس قسم کے ماحول سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔اندراُن کا ایک چیف ہوتا ہے جو بار بار یہ الفاظ دہراتا ہے کہ ''کیا تم میسنری ہونے پر مُصرّ ہو؟'' اگر یہ مبتدی بار بار ہاں کہتا رہے تو ایک گائیڈ اس کی آنکھوں پر سیاہ پٹی اور گلے میں رسی ڈال کر ایک اور ہال میں لے جاتا ہے جہاں دو ستونوں کے درمیان اسے کھڑا کر کے اس سے کئی سوال کیئے جاتے ہیں اور آخر میں کہا جاتا ہے کہ تو ایک سخت امتحان سے دوچار ہوگا جس میں ممکن ہے کہ تجھے جان کی بازی بھی لگانی پڑے، لہٰذا ابھی تیرے پاس سوچ وتامل اور غور وفکر کے لیئے کافی وقت پڑا ہے چاہو تو یہیں سے اپنی دنیا میں واپس لوٹ جاؤ قبل اس کے کہ تم سے پختہ عہد اور حلف لیا جائے۔اگر وہ نَو وارد مُصرّ رہے کہ میں نے میسنری بننا ہے تو چیف اُسے ایک میٹھے پانی کا گلاس پلاتا ہے اور پھر ایک کڑوے پانی کا اور اسی دوران کہتا ہے: ''انسانی زندگی اس تلخی سے بھی دوچار ہوسکتی ہے۔''

حلف:

اگر یہ نَو وارد میسنری نور کے حاصل کرنے پر مُصرّ رہے تو اسے رکوع کی حالت میں کر کے اُس کی کتابِ مقدّس (توارت، انجیل، قرآن) دکھلا کر چیف کہتا ہے کہ ''تو نے اندھیرے کمرے میں کافی وقت گزارا ہے۔ تنظیم تجھ سے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے کے عہد پر تیری کفالت کرتی ہے کیا اب بھی تو ہماری رکنیت حاصل کرنے پر مُصر ہے؟'' اگر نو وارد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہاں میں جواب دے تو پوچھا جاتا ہے کہ تو اب کیا چاہتا ہے؟ ''میسنری نور'' کے مطالبہ پر چیف کہتا ہے کہ تجھے یہ نور عطا کیا جائے گا۔ اب تک اس کی آنکھوں پر کالی پٹی اور گلے میں رسّی موجود ہے۔ اس عہد و پیمان کے بعد اس کی آنکھوں سے پٹی اتاری جاتی ہے تو وہ دیکھتا ہے تیز دھار تلواریں اس کے دل اور منہ کی طرف تانی ہوتی ہیں۔ تب اسے کہا جاتا ہے کہ یہ تلواریں بوقتِ ضرورت تیری حفاظت کے لیئے ہیں اور اگر تُو نے عہد شکنی کی تو یہ تیرے لیئے سامانِ اجل ہوں گی اور یہ رسّی جو تیرے گلے میں ہے یہ تیری عہد شکنی کا پتہ چلنے پر تیری پھانسی بن جائے گی۔ اب تُو ہمارا بھائی بن گیا ہے۔ تیرے حقوق و فرائض وہی ہیں جو دیگر بھائیوں کے ہیں۔ اب گویا یہ مبتدی ان کے لیئے پہلے درجے کا رکن بن گیا ہے۔ (الماسونیہ فی العراء، حقیقۃ الماسونیہ)

ترقی:

اس کے بعد اس میں صلاحیت اور بڑھتی کارگزاری کے اضافے کے پیشِ نظر آہستہ آہستہ اسے اوپر کے درجات میں ترقی دی جاتی ہے، وہ پہلے سے دوسرے، تیسرے حتی کہ بیسویں درجے تک پہنچتا ہے۔ ہر درجے کے لیئے اسے نئے سرے سے عہد و پیمان اور وفاداری کا حلف اٹھانا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر زعمی نے ان کے درجات کے حلف ناموں کی مکمل تفصیل اپنی کتاب ''الماسونیہ فی العراء'' میں درج کی ہے۔ مختصر یہ کہ وہ درجات میں ترقی دینے کے ساتھ عہد و پیمان میں زیادہ سے زیادہ کڑی شرائط رکھتے جاتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ میں قسم کھاتا ہوں:

☆ تنظیم کے اسرار و رموز کو ہمیشہ مخفی رکھوں گا۔

☆ تنظیم کے مقاصد کو نافذ کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کروں گا نہ کسی کے ڈر یا خوف سے پیچھے ہٹوں گا، چاہے میری جان ہی کیوں نہ جاتی رہے۔

☆ میں اعزّاء و اقارب کے تعلّقات اور نسبی، عصبی، رِحمی اور قومی مفادات سے بالاتر ہو کر اپنا مشن جاری رکھوں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

☆ میں اپنے ماں باپ، بہن بھائی، شریکِ حیات اور دوست واحباب سے تمام ناطے توڑ دوں گا تاکہ مشن کی راہ میں کوئی حائل نہ ہو سکے۔

ایجادات واختراعات:

جیسے مختلف علاقوں اور قوموں کی زبانیں الگ ہوتی ہیں اور ان کے لکھنے کے انداز بھی مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی میسنز یوں کی بھی ایک الگ مستقل زبان ہے جسے وہ اپنے ہی انداز سے لکھتے اور پڑھتے ہیں۔ یہ جِدّت صرف الگ حروف کی ایجاد تک ہی محدود نہیں بلکہ اعداد وارقام سے بھی وہ حروف کا کام لیتے ہیں۔ ہر حرف کے بدلے ان کے ہاں ایک عدد ہے جو یوں ہے:

A	....	70	N	....	60
B	....	2	O	....	80
C	....	3	P	....	8
D	....	J2	Q	....	82
E	....	15	R	....	83
F	....	20	S	....	84
G	....	30	T	....	85
H	....	33	U	....	86
I	....	38	V	....	90
J	....	38	W	....	90
K	....	9	X	....	91
L	....	10	Y	....	94
M	....	40	Z	....	95

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وہ جب کوئی لفظ یا جملہ لکھنا چاہیں تو چند عدد لکھ کر اپنا مطلب بیان کر لیتے ہیں۔ مثلاً لفظ میسن (MASON) لکھنا ہو تو وہ یہ ارقام لکھتے ہیں 40.70.84.80.60 ان کے مختلف درجات کے مختلف رموز واشارات ہیں جنہیں وہی جانتا ہے جو جس درجے میں ہو۔ اپنے سے اوپر والے درجے کے رموز واشارات نیچے والے کے علم میں نہیں ہوتے ہیں۔ ان کے ہر درجے کا لباس الگ الگ اور سینے پر لگانے والے بیجز الگ الگ ہوتے ہیں جو ان کے درجات کا گویا تعارف ہوتے ہیں مگر ان کا استعمال وہ اپنے مخصوص جلسوں کے سوا کہیں نہیں کرتے۔

ان کا کیلنڈر:

ایسے ہی ان کے ماہ وسال بھی اپنے مخصوص ہیں جو کچھ اس طرح ہیں:

میسنری مہینے	دن	موافق تاریخ میلادی عیسوی
نیسان 5843	30	31 مارچ 1843ء
جیتار	29	30 اپریل
سیفان	30	29 مئی
تموز	29	28 جون
آب	30	29 جولائی
ایلول	29	27 اگست
تشرین	30	25 ستمبر
شیسفان	30	25 اکتوبر
تیسلیف	30	24 نومبر
ثوبات	29	24 دسمبر
ششیفات	30	22 جنوری 1844
آذار	29	21 فروری

(الماسونیۃ فی العراء، حقیقۃ الماسونیۃ، معجم الماسونیۃ، الماسونیین)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فری میسنری کا ظاہر:

اس تحریک کے جو ظاہری مبادیات ہیں وہ بڑے جاذب ودلکش ہیں جنہیں پڑھ سن کر انسان بآسانی دھوکہ کھا جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ واقعی کوئی مذہبی اور اصلاحی قسم کی تنظیم ہے حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے، لہٰذا آیئے پہلے ان کے ظاہری اعلانوں کو دیکھیں اور پھر ان کے پس پردہ جو خفیہ نظریات ہیں ان کا جائزہ لیں گے۔

① ایمان باللہ تعالیٰ:

اس تنظیم کا دعوی اور اعلان یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان رکھنے کی طرف دعوت دیتی ہے۔ اس بات کے ثبوت کے طور پر ان کی قدیم ترین کتاب ''قدیم وصیّتیں'' (Old Charges) جو 1734ء میں لکھی گئی اور داؤد کاسلی کے ہاتھ کا لکھا ہوا قلمی نسخہ برٹش میوزیم کے اناجیل سیکشن کے سٹور نمبر 17 شیلف A میں محفوظ ہے۔اس کی وصیّتِ عام دیکھیں جو مختصراً یوں ہے:

''ہر بھائی پر اللہ، کنیسۂ مقدّسہ اور راہب و پادری کی محبت واحترام فرض ہے۔ان تینوں کی اسی طرح حفاظت کرے جیسے اپنی جان کی کرتا ہے۔'' جب نَو وارد،ان کا رکن بنتا ہے تو سب سے پہلے اس کے ہاتھ میں اس وصیت کا نسخہ دیا جاتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے ان کے ہاں اللہ کی محبت وایمان فرض ہے۔ان کا جلسہ شروع ہوتو اس کا باقاعدہ آغاز خالقِ کائنات کا نام لے کر کرتے ہیں اور اسی نام سے جلسہ ختم کرتے ہیں۔

② احترامِ دین:

یہ تنظیم ہر تہوار ہر جلسہ واجتماع اور تقریب میں اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ ہم تمام ادیان کا احترام کرتے ہیں۔ان کے تقدّس واحترام کے لیئے انہیں بلند مقام دیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جس جلسے میں کسی نَو وارد کو رُکن کے طور پر قبول کیا جاتا ہے، اسی میں چیف اسے کہتا ہے کہ ہماری تنظیم میں ایسی کوئی چیز نہیں جو شرائع اور تعلیماتِ دین سے ٹکراتی ہو۔ ہم کسی ایسے شخص کو قبول نہیں کرتے جو دین ووطن کا محبّ ومخلص نہ ہو اور اللہ کے وجود کا اقرار نہ کرتا ہو۔

اس تحریک کے دستور میں مرقوم ہے: ''تم اپنے دین کا احترام کرو، اپنی کتاب کو مقدّس سمجھو حتّٰی کہ اپنے دین کے علاوہ دیگر ادیانِ عالَم کا بھی احترام کرو۔''

③ اخلاق:

اس تنظیم کا یہ بھی عام اعلان ہے کہ یہ ایک انسانی تنظیم ہے جو حُسنِ اخلاق کی دعوت دیتی ہے۔

④ ان کا شعار:

ان کا شعار (Moto) اتنا پیارا ہے جسے دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہی لوگ اصل خُدّامِ دین ہیں۔ ان کا موٹو یہ ہے: '' حُریّت، مساوات، اخوّت''

وہ پہلے جلسہ میں نَو وارد پر یہ واضح کرتے ہیں کہ ہم داعئ اخلاق اور داعئ تقویٰ و فضیلت ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ فقر وفاقہ کے مارے ہوئے مصیبت زدہ لوگوں سے ہر ممکن تعاون کریں اور صدقہ واحسان سے کام لیں۔

⑤ سیاست سے گریز:

فری میسنری کا اعلانیہ دعویٰ ہے کہ ہم سیاست میں قطعاً حصہ نہیں لیتے بلکہ ہر جائز حاکم کے حکم کی تعمیل ضروری سمجھتے ہیں حتیٰ کہ عسکری وسیاسی حالات پر بحث وتکرار بھی ان کے ہاں سخت ممنوع کہی جاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فری میسنری کا باطن:

گزشتہ چند اعلانات ایسے ہیں جو حقیقتاً دینی، اخلاقی اور انسانی اقدار کے حامل ہیں لیکن یہ صرف لوگوں کو پھانسنے کے لیئے محض ظاہری طور پر ہی ہیں۔ پس منظر میں ان کا نام ونشان نہیں بلکہ سراسر ان کا الٹ ہے۔ اندرونِ خانہ ان کے نظریات یہ ہیں:

① شیطان پر ایمان:

گزشتہ سطور میں ان کے ظاہری اور اعلانیہ مبادیات پڑھنے کے بعد یہ عنوان غیر متوقّع اور یہ بات نا قابلِ یقین لگتی ہے کہ وہ شیطان پر ایمان رکھتے ہوں مگر حقیقت یہی ہے جس کا منہ بولتا ثبوت ان کے وثائق ودستاویزات ہیں۔ جنرل البرٹ پائیک، جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے، اس کا 14 جولائی 1889ء کا مکتوب، جو اس نے تحریک کی جنرل کونسلز کے رؤسا کو لکھا تھا، اس میں انہیں نصیحت کرتے ہوئے وہ لکھتا ہے:

''ہم پر واجب ہے کہ ہم عوام کو یہی باور کرائیں کہ ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ جبکہ ہم درجہ علیا کو پہنچے ہوئے لوگوں کو یہ فریضہ بھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ ان اوہام وخرافات کے پس پردہ اپنا شیطانی عقیدہ محفوظ رکھیں۔''

وہ مزید لکھتا ہے:

''ہاں شیطان ہی ہمارا معبودِ حقیقی ہے۔ لیکن افسوس! اڈونائے (Adonai) بھی ایسے ہی ہے...... اڈونائے لاطینی زبان کا لفظ ہے اس سے وہ معبودِ حقیقی اور خالق کائنات مراد لیتے ہیں...... حقیقی دین اور صاف فلسفہ یہی ہے کہ شیطان پر اڈونائے کے برابر ایمان لایا جائے لیکن شیطان معبودِ نور وخیر ہے جبکہ اڈونائے معبودِ ظلام وشرّ ہے۔''

نقل کفر، کفر نہ باشد، العیاذ باللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

②ان کا معبودِ حقیقی: مادہ

ان کا حقیقی معبود کون ہے؟ اس سوال کا جواب ہمیں ایک فری میسنری پروفیسر عبدالحلیم الیاس خوری کی کتاب سے ملتا ہے۔ وہ ساری کائنات کو اپنے آپ پر قیاس کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''ایسا کوئی شخص باقی نہیں جو اللہ تعالی اور خلود ونفس پر ایمان رکھتا ہو سوائے دیوانوں اور احمقوں کے۔ اے قارئین کرام! میسنری ہو جاؤ یا اللہ تعالی پر ایمان رکھنے والوں میں رہو۔''

ایک اور جگہ وہ لکھتا ہے:

''حقیقی الٰہ ومعبود صرف مادہ ہے۔'' (ماسونیہ ذالک المجہول، ص43)

③دین سے جنگ:

فری میسنری کے ارکان کا الحاد وارتداد، اللہ کا انکار، شیطان پر ایمان اور مادے کو معبود سمجھنا تو ان کے اپنے وثائق ودستاویزات سے معلوم ہو گیا۔ اِسی پر بس نہیں بلکہ تمام ادیانِ عالَم کے احترام کا دعویٰ کرنیوالوں کا ذاتی اور اندرونی رویّہ یہ ہے کہ وہ دین کے دشمن اور دین کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔ ان کے ایسٹرن فرینچ کے دستور میں پہلے ہی نمبر کے تحت لکھا ہے:

''فری میسنری کوئی دین نہیں ہے اور نہ ہی اس کے قانون میں شرائع دینیہ کا دخول اسے پسند ہے۔''

دوسرے نمبر کے تحت مرقوم ہے:

''وہ کسی ممبر کو شریعت کی اتبّاع پر مجبور نہیں کرتے، وہ جو چاہے کرے، اسے دین کے سلسلہ میں یہ خود اختیاری حاصل ہے کہ دین میں سے کوئی پسندیدہ کام کرنا چاہے تو کرے یا سب کا سب چھوڑ دے۔''

1856 میں فرانس میں ان کا ایک بلیٹن نشر کیا گیا جس میں لکھا تھا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

’’ہمارے اور ادیان کے مابین جنگ بند نہیں ہوسکتی اور ہم اُس وقت تک دم نہیں لیں گے جب تک کہ تمام معابد وعبادت گاہوں کو بند نہیں کر دیا جاتا۔‘‘

1923ء کے ایک بلٹن میں یہ نشر کیا گیا:

’’اہلِ دین تمام دنیا پر تسلّط حاصل کرنا چاہتے ہیں، ہمیں تمام ادیان کے خلاف جنگ کرنے میں کوئی تردّد اور پس وپیش نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ دین ہی تو انسانیت کا حقیقی دشمن ہے‘‘۔

1900ء میں بلغراد میں ہونے والی ان کی عالمی کانفرنس میں ایک مقرر نے یہ تک کہہ دیا:

’’ہم اہلِ دین اور ان کے معابد وعبادت گاہوں پر فتح پالینے پر ہی اکتفاء نہیں کریں گے بلکہ ہماری اساسی غرض تو ان سب کے وجود کو نیست ونابود کرنا ہے۔‘‘

④ عدمِ اخلاق:

اپنے موٹو کے برعکس ان میں اخلاقی اقدار ناپید ہیں، نہ اراکین کو حرّیت وآزادی نصیب ہے نہ کالے، گورے اور مرد، عورت میں مساوات وبرابری، حتیٰ کہ کالے رنگ والے کو وہ رکنیت ہی نہیں دیتے اور اخوّتِ میسنری ان کے اپنے لوگوں کے اندر باہمی حد تک ہی ہے۔

⑤ عُریانیت وبے حیائی:

عُریانیت اور بے حیائی ان کے نزدیک ایک معمول ہے۔ کلبوں میں ننگے ڈانس کرنا اور سواحلِ سمندر پر ننگے نہانا ان کے ہاں باعث عار وشرم نہیں۔ اس سلسلہ کی مثال کے لیئے فرانسیسی میسنریوں کے سردار اور فرانس کے ایک وزیر اعظم لیون بلوم کی کتاب ’’شادی‘‘ (Marriage) جسے میسنریوں نے نشر کیا اور پھر اس کے کئی زبانوں میں ترجمے کیئے۔ اُسے پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کی غلیظ ترین، فحش اور عریاں جنسی کتاب ہے۔ اس کا مؤلّف 1939ء-1946ء میں وزیراعظم تھا۔ ان کے مابین باہمی اخوّت اس حد تک ہے کہ اپنے [illegible] بھائی، تحریک کی راہ میں وطن، ماں باپ، خاوند، بیوی یا اولاد،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چاہے کوئی بھی آ جائے وہ فوقیت صرف میسنری ساتھی اور تحریک کو ہی دیں گے۔

(تفصیلات کے لیئے دیکھیئے: ''حقیقۃ الماسونیہ'' یہ ڈھائی سو بڑی تقطیع کے صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب ''رابطہ عالم اسلامی'' مکہ مکرمہ نے شائع کی ہے)

فری میسنری اور ادیان:

فری میسنری کی پوری تاریخ، میسنری قائدین کے بیانات، ان کی دستاویزات اور رموز واشارات (Codewords) اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ یہ تحریک یہودی النسل ہے۔ اس کی ولادت ونشأۃ عہدِ موسی علیہ السلام میں ہوئی یا عہدِ مابعد میں، یہ یہودی فکر کی حامل اور یہودیوں کی خطرناک خفیہ سازش ہے۔

❶ فری میسنری اور یہودیّت:

اس بات کے درجنوں ثبوت حقیقت کو واشگاف کرتے ہیں کہ یہ تحریک یہودی فکر کی پروردہ ہے۔ ان تمام دلائل و بیانات اور دستاویزات کا یہاں نقل کرنا ممکن نہیں، صرف یہ ذہن نشین رکھیں کہ شروع میں تمام ادیان اور اہلِ ادیان کے احترام وتکریم پر زور دینے والی 33 درجات پر مشتمل اس تحریک کے 18 ویں درجے میں جا کر انجیل اور قرآن غائب ہو جاتے ہیں اور ان کی اپنی مخصوص تعلیمات ہی رہ جاتی ہیں اور 33 ویں درجے کے بعد اُن کے چیف بوس اور اس درجے تک پہنچنے والے نئے رکن کے مابین جو مکالمہ دہرایا جاتا ہے وہ ہی ان کے عقائد و نظریات کی قلعی کھولنے کے لیئے کافی ہے۔ مکالمہ یوں شروع ہوتا ہے:

س: تو نے کس چیز پر قسم کھائی ہے؟

ج: تورات پر!

س: کیا اس کے علاوہ بھی تو کسی کتاب کو جانتا ہے؟

ج: ہاں! وہ قرآن اور انجیل ہیں [illegible] نکلے [illegible] لوگوں کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کتابیں ہیں اور میرا ایمان ہے کہ محمد (ﷺ) اور مسیح (علیہ السلام) ہمارے عقیدے کے سخت دشمن ہیں۔

س: کیا تو ان دونوں (انجیل وقرآن) پر ایمان رکھتا ہے؟

ج: ہرگز نہیں! میں صرف تورات پر ایمان رکھتا ہوں، جو صحیح کتاب ہے اور موسی علیہ السلام پر نازل کی گئی تھی۔

س: دینِ اسلام اور دینِ مسیحی کے بارے میں تیری کیا رائے ہے؟

ج: دینِ مسیحی کی تعلیمات تو تورات سے اخذ کی گئی ہیں اور دینِ اسلام کی تعلیمات تورات اور انجیل سے ماخوذ ہیں۔

س: کیا اصل، فرع سے افضل ہے؟

ج: بے شک اصل فرع سے افضل ہے۔

ہیکل میں موسی و ہارون (علیھما السلام) کی دو تصویریں یا مورتیاں رکھی ہوتی ہیں، اُن کی طرف اشارہ کرکے پوچھا جاتا ہے۔

س: یہ کون ہے؟

ج: یہ موسیٰ (علیہ السلام) ہے۔

س: یہ کون ہے؟

ج: یہ ہارون (علیہ السلام) ہے۔

س: کیا تو ان کے علاوہ کسی پر ایمان رکھتا ہے؟

ج: ہرگز نہیں!

س: تب تو ان دونوں کے علاوہ پر لعنت بھیج اور علاوہ وہ ہیں جو ان کے بعد آئے۔

ج: ہاں! میں دونوں (محمد ومسیح) پر لعنت بھیجتا ہوں اور بار بار لعنت بھیجتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(العیاذ باللہ) اور موسیٰ و ہارون علیہما السلام کے پاؤں چومتا ہوں۔

س: تیرا رب کون ہے؟

ج: میرا رب وہ ہے جو اسرائیل کا رب ہے اور اسرائیل کی تائید کرنے والا ہے۔

(حقیقۃ الماسونیہ، 42-45)

❷ فری میسنری و مسیحیّت:

مسیحیّت کے بارے میں اس تحریک کا موقف صرف اتنی سی بات سے ہی ٹپکا پڑتا ہے کہ فری میسنری کے نزدیک حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) ایمان سے خارج لوگوں کے نبی اور مستحقِ لعنت ہیں اور ان کی تعلیمات باطل ہیں۔

ان کے اسی عقیدہ کی بناء پر بابوی کرسی کو اپنے اختیارات کا استعمال کرنا پڑا اور ۱۷۳۸ء میں بابائے دوازدہم کلیمنٹ (CLEMENT) [۱۷۳۰ء تا ۱۷۴۱ء] نے سرکاری حکم سے اس تحریک کے ساتھ میل جول اور نسبت کو حرام قرار دے دیا۔ اس بات کا اعلان ۲۸ اپریل ۱۷۳۸ء کو ہونے والی ایک بہت بڑی کانفرنس میں کیا گیا۔ ایسے ہی بعد میں آنے والے ہر بابا نے حکم نامے جاری کیۓ اور فرانسیسی کارڈینال نے تو یہ تک کہہ دیا: ''فری میسن اور کیمونسٹ کے ساتھ بات تک کرنا ناممکن ہے کیونکہ شیطان کے ساتھ بات چیت کیسے ہوسکتی ہے''؟

بالآخر مسیحیّت اور فری میسنری کے مابین کشمکش شروع ہوگئی اور آخرکار مسیحیّت نے فری میسنری کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے اور بابا پولس ششم نے ۱۹۶۵ء میں گذشتہ سب باباؤں کے حکم نامے منسوخ قرار دے دیئے۔ وہ خود روٹری کلب اٹلی کے ممبران کے استقبال کیلیئے کھڑا ہوا اور انہیں اپنی ''برکت'' سے نوازا۔

❸ فری میسنری اور اسلام:

اس تحریک کے نزدیک قرآن تو ...... اور نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایمان وانسانیت کا دشمن ہے۔ ﴿كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا﴾ آکسفورڈ یونیورسٹی میں اسلامیات کے پروفیسر مستشرق مرجلیوتھ نے کہا ہے: ''اسلام بھی فری میسن جمعیت ہے اوراس کا تعارفی کوڈ السلام علیکم ہے''۔اس تحریک کا تاروپود بکھیرنے والے ڈاکٹر الزعبی کہتے ہیں کہ میں نے بنفسِ نفیس بیروت میں اس تحریک کے فرزندانِ بے پدر کو یہ کہتے ہوئے ہوئے سنا ہے کہ قرآن دراصل فری میسنری کی نیکیوں کا ثمر ہے جبکہ استادِاعظم بحیرہ راہب نے محمد (ﷺ) کو یہ لکھوایا تھا۔

اس خطرناک اسلام دشمن تحریک کے ہاتھ عالَمِ اسلام کے گرد اپنا گھیرا تنگ کرتے آرہے ہیں۔عرب واسلامی ممالک میں یہ اپنا مسموم اثر بڑھا رہے ہیں۔الجزائر، مصراورشام میں ان کی محفلیں منعقد ہو رہی ہیں۔ نائیجیریا میں تو کوئی قبیلہ ایسا نہیں ملتا جس کا سردارفری میسنری کا فرد نہ ہو۔یہی حال ملائیشیا، تھائلینڈ اورانڈونیشیا وغیرہ کا ہے،حتیٰ کہ تاریخِ اسلام اور اسلامی تہذیب وثقافت کومسخ کیا جارہا ہے۔اس تحریک کا ایک رکن جورجی زیدان کہتا ہے کہ بغداد، قصرِ غرناطہ، جامع احمد بن طولون (قاہرہ) فری میسنوں کی تعمیرات ہیں اوراسلام کے بطلِ عظیم سلطان صلاح الدین ایوبی کے متعلّق ہرزہ سرائی کرتا ہے کہ وہ بھی فری میسنری کاممبر تھا۔

بلادِ اسلامیہ میں یہ تحریک دین وسیاست کو جدا باور کرانے، الحادوسیکولرازم کوتعلیم و ثقافت میں ملانے اورعورت کو دینی حدوداورشرف وتکریم کی چاردیواری سے نکال کر بے پردہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔اورحالات وتجربات شاہد ہیں کہ وہ کامیاب ہورہے بلکہ ہوچکے ہیں۔

ماضی میں انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ کیا کیا نہیں کیا۔ترکی کے سلطان عبدالحمید (۱۸۴۲ءتا۱۹۱۸ء) کوصہیونیوں کے متفق علیہ باپ ٹیوڈر ہرٹزل نے فلسطین کوغصب کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کے لیئے یہودیوں کے تمام خزانے پیش کیئے مگر انہوں نے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ: ''اگر تم مجھے زمین وآسمان کے قلابے سونے سے بھر دو تب بھی میں آپ کی خواہش پوری نہیں کرسکتا اور نہ میں عثمانی سلاطین وخلفاء کی تاریخ کو روسیاہ ہونے دوں گا''۔ بالآخر ان لوگوں کی سازش سے ہی سلطان عبدالحمید ۱۹۰۹ء میں معزول ہوئے اور ان کی قید میں ہی وفات ہوئی۔ اور مصطفیٰ کمال پاشا کے ہاتھ حکومت آگئی جس کی رگوں میں فری میسنری خون دوڑ رہا تھا۔

فری میسنری کے متعلق فتاویٰ:

شیخ علاّمہ رشید رضا مصری نے اپنے ماہنامہ المنار (ج ۱۴ ۱۹۱۱ء ص ۱۷۹ تا۱۸۱) میں ان کے خلاف فتویٰ صادر فرمایا۔ اور حال ہی میں فقہ اکیڈمی (المجمع الفقہی) نے مکہ مکرمہ میں ۱۰ شعبان ۱۳۹۸ھ بمطابق ۱۵۔ جولائی ۱۹۷۸ء میں منعقد ہونے والے اپنے پہلے اجلاس میں اس تحریک کو اسلام دشمن اور اس سے نسبت رکھنے والوں کو کافر قرار دیا۔ اس اکیڈمی کے صدر: شیخ عبداللہ بن محمد بن حمید، نائب صدر: شیخ محمد علی الحرکان (جنرل سیکرٹری رابطۂ عالمِ اسلامی) اور ممبران میں عالمِ اسلام کے گِنے چُنے فاضل شامل ہیں جن میں سے علاّمہ شیخ عبدالعزیز ابن باز بھی تھے۔ وَاللّٰهُ الْهَادِيُّ اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین

ترجمان سپریم کورٹ الخبر وداعیہ متعاون

مراکزِ دعوت وارشاد، الدمام، الخبر، الظہران

(سعودی عرب)